آؤ بچّو

شوکتؔ پردیسی

پہلی بات : بچّوں کو اچھّی اچھّی نصیحتیں کی جائیں تو ان کے اخلاق سدھرتے ہیں۔ وہ ان پر عمل کرکے بڑوں کا ادب کرنا سیکھتے ہیں۔ جھوٹ نہیں بولتے اور اچھّے کاموں میں ان کی دلچسپی بڑھتی ہے۔ اس نظم میں بچّوں کو اچھّے اخلاق کی تعلیم دی گئی اور ہر وقت آگے بڑھنے کا سبق سکھایا گیا ہے۔

آؤ بچّو ، آؤ بچّو
مل کر قدم بڑھاؤ بچّو

آپس کی تکرار بُری ہے
بگڑی بات بناؤ بچّو

پڑھنا سیکھو ، لکھنا سیکھو
وقت کو کام میں لاؤ بچّو

تم سچّے ہو ، جھوٹ نہ بولو
سچّے ہی کہلاؤ بچّو

اک نعمت ہے بھائی چارہ
سب سے میل بڑھاؤ بچّو

پیچھے مُڑمُڑ کر مت دیکھو
آگے بڑھتے جاؤ بچّو

بے سوچے مت بات کرو تم
عقل کو کام میں لاؤ بچّو

9JZ96Y

خلاصۂ کلام : یہاں بچّوں کو مِل جُل کر رہنے اور آگے بڑھنے کا سبق دیا جارہا ہے۔ آپس میں مل جل کر رہنے سے رُکے ہوئے کام پورے ہوجاتے ہیں۔ اس لیے ہمیں گزرے ہوئے وقت کو بھُول کر نئے زمانے میں آگے بڑھنا ہے کیونکہ یہ عمل اور عقل کا زمانہ ہے۔

معانی واشارات

قدم بڑھانا – آگے بڑھنا go forward

تکرار – جھگڑا quarrel

بھائی چارہ – میل جول fraternity

پیچھے مُڑ مُڑ کر مت دیکھو – پرانے وقت کو بھول کر نئے زمانے میں آگے بڑھو

forget the past and march towards future

مشق

* سوالوں کے جواب لکھیے :

۱۔ بچّوں کے لیے کون سی بات بُری ہے؟

۲۔ ہمیں اپنا وقت کس طرح گزارنا چاہیے؟

۳۔ شاعر بچّوں کو پیچھے مُڑ کر دیکھنے سے کیوں روک رہا ہے؟

۴۔ شاعر کس چیز کو کام میں لانے کے لیے کہہ رہا ہے؟

درجہ بندی

* شعر مکمل کیجیے :

۱۔ آپس کی تکرار بُری ہے ....

۲۔ تم سچّے ہو ، جھوٹ نہ بولو ....

۳۔ پیچھے مُڑمُڑ کر مت دیکھو ....

* دیے ہوئے لفظوں کے سامنے ان کے الٹ معنی والے (opposite) لفظ لکھیے۔

سچ ، پیچھے ، گھٹاؤ ، بھلی

* نظم سے ایسی سطریں لکھیے جن کے بارے میں شاعر کہتا ہے:

یہ کرنا چاہیے	یہ نہیں کرنا چاہیے

سرگرمی/منصوبہ

’استاد کا ادب‘ عنوان پر آٹھ سطروں کا مضمون لکھیے۔

اساتذہ کے لیے

آؤ اوپر ہاتھ اُٹھائیں   اوپر سے پھر نیچے لائیں
ایک قدم ہم آگے جائیں   آگے سے پھر پیچھے آئیں
اُچھلے کودیں ، دوڑ لگائیں   دوڑ میں سب سے آگے جائیں

• اوپر دی ہوئی حرکاتی نظم جیسی دوسری نظمیں تلاش کر کے بچوں کو انھیں حرکات کے ساتھ گانے کے لیے کہیں۔